تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 01, 2023

پریس ریلیز

جی ٹوینٹی لیکچر سیریز: پائے دار ترقی اہداف کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں امریکی ماہرین کا خطبہ

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جی ٹوینٹی لیکچر سیریز کے حصے کے طور پر 'پائے دار ترقی اہداف۔ اہداف چار اور چھ (معیاری تعلیم اور پانی) کے موضوعات پر خصوصی خطبات کا اہتمام کیا۔ امریکہ کے جناب ڈیوڈ ایچ البرٹ اور ڈاکٹر ڈیوڈ بلیک نے یہ خطبات دیے۔

شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے صدر پروفیسر اشیر علیان نے اجلاس کی صدارت کی اور لیکچر کے ممتاز مقررین کے ساتھ پروگرام کے شرکا کا استقبال کیا۔ لیکچر سیریز کو آرڈی نیٹر پروفیسر باتھولا سری نواسو نے مقررین کا اجمالی تعارف کرایا۔

امریکہ کے جناب ڈیوڈ ایچ البرٹ، ورلڈ پروجیکٹ کے فاؤنڈر فرینڈلی واٹر فار واٹر جو دنیا بھر میں گاندھیائی افکار و خیالات کے اطلاق کے لیے سال دو ہزار اکیس کا جمنالال بجاج انعام سے سرفراز بھی ہوچکے ہیں انھوں نے ترقی کی اصطلاح کو مسئلہ قرار دیتے ہوئے اور اس سے سماج اور معاشرے میں اس کے کنٹری بیوشن کے نکتے سے اپنی گفتگو شروع کی۔

جناب البرٹ نے مہاراشٹر ا اور دیگر ریاستوں میں کسانوں کی خود کشی ور قرض لینے والوں کی حالت سے متعلق کئی تشویشات کو بیان کیا۔ جراثیم کش دواؤں کے زیادہ استعمال سے صحت کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں اس سلسلے میں انھوں نے اپنی فکر مندی کا اظہار کیا۔ صاف ہوا، پانی، کھانا اور تعلیم لوگوں کی بنیادی ضروریات پر زور دیا اور انھیں ایسے حقوق قرار دیا جو ہمیشہ رہیں گے۔ افریقی ممالک کے کئی گاؤں کے اپنے ذاتی مشاہدات و تجربات کی روشنی میں پانی کی قلت کے خراب تناظر کی وضاحت کی۔ پانی لینے کے لیے مرد و خواتین کو کئی کئی کلو میٹر جانا پڑتا ہے یہاں تک کہ صبح کے وقت بھی جس سے ان کی زندگی کی مشکلات مزید بڑھ جاتی ہیں۔ نیز انھوں نے کہا کہ آب و ہوا کی تبدیلی سے خراب حالت میں اور بھی پیچیدگی بڑھ جاتی ہے۔ انھوں نے اپنی تنظیم کی کامیاب کہانیاں بھی بتائیں جنھوں نے ان گاؤں کو صاف پانی، کھانا اور تعلیم جیسے انسانی حقوق کو مہیا کرانے میں بڑی حد تک مدد بہم پہنچائی ہے۔

فیلڈنگ گریجویٹ یونیورسٹی امریکہ کے اسکول آف لیڈر شپ اسٹڈیز کے ڈاکٹورل فیکلٹی ڈاکٹر ڈیوڈ بلیک ویلیس دوسرے مہمان مقرر تھے۔ انھوں نے جاپان کے اپنے تجربے کی روشنی میں 'اے ایم اے ای' کے تصور اور کمیپیپ کو پیش کررہے ہیں، انھوں نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ انحصار یا آزادی کے بجائے ایک دوسرے پر انحصار سے ہی مستقبل میں سارے شعبوں میں تبدیلیاں ممکن ہیں۔ انھوں نے اس سلسلے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ آج کل لوگ جدید کاری کے تار عنکبوت سے نو آبادیائی کیے گئے ہیں اور یہ مناسب وقت ہے کہ افکار و خیالات اور عادات کو غیر نو آبادیائی کیا جائے۔ حال کے دنوں میں ممالک فوجی مصارف کے لیے خطیر رقم کی ریوینو مختص کررہے ہیں انھوں نے لوگوں اور وسائل کے لیے ترجیح کی سطح کے سوال کو پہلو بہ پہلو رکھا۔

ڈاکٹر ولیمس نے تعلیم کے لیے مزید ترجیح کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ ٹکنالوجی کے ضمن میں ہندوستان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں ان کا خیال تھا کہ ہمیں اپنی ہر ضرورت کے خیالات وافکار اور اختراعات کے لیے مغربی ممالک پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ انھوں نے شرکا سے بھی اپیل کی کہ فطرت کے تئیں اپنے دل میں احترام پیدا کریں تاکہ ڈولپمنٹ جو انسانیت کی ضروریات کی تکمیل کر سکتی ہے وہ ممکن ہو سکے۔

لیکچر کے بعد شرکا نے سوالات پوچھے اور سوالات پر مباحثہ بھی ہوا۔ محترمہ انم فردوس کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پزیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی